کائنات میں خوبصورت ہستی کی آمد۔ پیکرِ عفت وحیا

کائنات میں ایک خوبصورت ہستی کی آمد اور اس سے رشتوں کے وجود پذیر ہونے کے متعلق بتایا:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان (نفس واحدہ) سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا (عورت) بنایا

وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَآءً ۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِى تَسَآءَلُونَ بِهِۦ وَٱلْأَرْحَامَ ۚ

اور اِن دونوں (کے باہمی اختلاط) سے کثیر تعداد میں مرد وعورت دنیا میں پھیلا دیئے۔

اور اللہ سے ڈرو جس کا اور ارحام کے رشتہ قرابت کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو''۔ (حوالہ النساء۔۱)

وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ (حوالہ الانعام۔۹۸)

''اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اس لئے ایک جائے قرار ہے اور ایک (امانت کے طور پر) سونپے جانے کی جگہ''

اور بات کو کھول کر یوں بیان فرما دیا

هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ

''وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑ ا بنایا تاکہ وہ اس میں سکون (راحت) پائے

فَلَمَّا تَغَشَّىٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِۦ ۖ

پھر جب وہ اسے ڈھانپ لیتا ہے تو وہ ہلکا سا حمل اٹھا لیتی ہے اور اسے لئے پھرتی ہے'' (حوالہ الاعراف۔۱۸۹)

اللہ تعالٰی نے آدم علیہ السلام کو تخلیق کیا اور پھر ان ہی میں سے ان کی زوجہ، عورت کو وجود دے کر زندگی کو حسن، رنگ اور کیف عطا فرما دیا۔
اللہ رب العزت نے قرآنِ مجید میں یہ نہیں بتایا کہ نفس واحدہ آدم علیہ السلام میں سے کس انداز اور طریقے سے ان کی زوجہ یعنی عورت کو تخلیق فرمایا گیا تھا۔ اس لئے نفس واحدہ میں سے عورت کے وجود میں آنے کے متعلق تمام روایتیں علم پر مبنی نہیں بلکہ گمان اور ظن ہیں جو کبھی منزل اور حتمی یقین کے مقام پر نہیں پہنچا سکتے۔

عورت پیکر عفت وحیا ہے۔رب العزت نے تخلیق کے انداز ہی میں کائنات کیلئے عورت کے تقدس کی اہمیت کو نمایاں فرمادیا۔ملائکہ نے مٹی سے بشر کو بنتے دیکھا، بشر کو سنورتے دیکھا اور پھر آدم کو دیکھا لیکن عورت کے جسم کا تقدس اور اس کی عفت اس بات کی متقاضی تھی کہ اس کا سانچا اور ڈھانچہ بھی نہیں بنایا گیا۔سبحان اللہ! اور سب سے اول وجود میں آنے والا رشتہ، تعلق زوج یعنی خاوند بیوی کا ہے جس کے ذریعے راحت وسکون کا انتظام فرمادیا اور حیات کو محبت، انس اور وفا سے آشنا کردیا۔اور انسان کے تسلسل کی امانت کو بیوی کے رحم کو سونپ کر اسے امین اور ماں بنادیا۔اور یوں اس کے وجود سے کائنات کو شفقت اور ممتا سے بھی روشناس کرادیا۔انسان کو یہ یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کو امین بہت پسند ہیں اور عورت مقصد تخلیق کائنات کے تسلسل کی امین ہے۔

وَهُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ مِنَ ٱلْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُۥ نَسَبًا وَصِهْرًا

''اور وہ ہی ہیں جنہوں نے پانی کے جزو سے بشر کو تخلیق کیا، بعد میں بسبب اس کے جد اور سسرال قرار دیئے۔'' (حوالہ الفرقان۔۵۴)